

از عدالتِ عظمیٰ

ناگنائی کاٹن ملز وغیرہ۔

بنام

اسسٹنٹ ڈائریکٹر ریجنل آفس آف دی ٹیکسٹائل کمشنر، منسٹری آف ٹیکسٹائل وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ضروری اشیاء ایکٹ، 1955:

ٹیکسٹائل (کنٹرول) آرڈر، 1986 / ٹیکسٹائل (ڈوبلپمنٹ اینڈ ریگولیشن) آرڈر 1993-نوٹیفکیشن مورخہ 29.5.1993-لچھے دار دھاگہ کے صنعت کار-دھاگہ تیار کرنے کی ذمہ داری-قرار پایا کہ، جب ماضی کی ذمہ داری کو یکم اپریل 1993 سے 31 مارچ 1995 تک کے عرصے کے لیے ختم کرنے کی کوشش کی گئی، تو یہی اصول لازمی طور پر یکم اپریل 1990 سے 30 ستمبر 1992 کے سابقہ عرصے پر بھی لاگو ہو گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6774، سال 1996۔

سال 1994 میں رٹ پٹیشن نمبر 17988 میں مدراس عدالت عالیہ کے 23.12.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سی ایس ویڈیانا تھن، کے وی وشنو ناتھن، کے وی وینکٹار من، سری وجینارائن۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے سریو استواوربی کے پرساد۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

جب یہ معاملہ پہلی بار خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 95/6611 میں ایک اور بیج کے سامنے آیا تھا، تو فاضل ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل کی طرف سے دی گئی رعایت کے مطابق، 25 ستمبر 1995 کے حکم نامے کے ذریعے اس عدالت نے حکم جاری کیا:

"فاضل ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل کے اس بیان کے پیش نظر کہ اگر 20 مارچ 1995 کے نوٹیفکیشن کے مطابق موجودہ جوابدہی درخواست گزار کے ذریعے پوری کی جاتی ہے، تو جواب دہندگان انہیں کسی بھی ماضی کی جوابدہی کے لیے جوابدہ نہیں ٹھہرائیں گے، درخواست گزار خصوصی اجازت کی درخواست پر دباؤ ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے جسے اسی کے مطابق واپس لے لیا گیا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے پیش کیا ہے کہ درخواست گزار نے 20 مارچ 1995 کے مذکورہ نوٹیفکیشن کے تحت اپنی ممکنہ ذمہ داری پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا ہے۔"

اس کے بعد، اپیل گزاروں نے بھی اسی راحت کا دعویٰ کیا۔ اس ذمہ داری کے پیش نظر جس سے اپیل گزاروں نے بچنے کی کوشش کی تھی، یونین آف انڈیانے بیج کے سامنے نظر ثانی درخواست دائر کی تھی جسے 13 مارچ 1996 کے حکم سے خارج کر دیا گیا تھا۔ چونکہ ان معاملات میں ایک ہی سوال شامل ہے، اسی ترتیب کو یکساں طور پر عمل کرنا چاہیے۔ یونین آف انڈیا کے فاضل وکیل یہ دلیل دینا چاہتے ہیں کہ یہ رعایت یکم اپریل 1993 سے 31 مارچ 1995 تک کی مدت سے متعلق ہے۔ اب جو ذمہ داری ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کا تعلق مذکورہ بالا کے علاوہ یکم اپریل 1990 سے 30 ستمبر 1992 تک کی مدت سے بھی ہے۔ انہوں نے یہ فرق کرنے کی کوشش کی اور دعویٰ کیا کہ اس معاملے میں مزید تفتیش شامل ہے۔ ہمیں فاضل وکیل کی طرف سے پیش کیے جانے میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ جب یکم اپریل 1993 سے 31 مارچ 1995 تک کی مدت کے لیے ماضی کی ذمہ داری کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی تھی، تو وہی اصول فی قوت یکم اپریل 1990 سے 30 ستمبر 1992 تک کی پچھلی مدت پر لاگو ہو گا۔

ان حالات میں، تمام ایپلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور احکامات کو خارج کر دیا جاتا ہے جیسا کہ استدعا کی جاتی ہے۔ تاہم، اس عدالت کا حکم حکومت کو ایسے مناسب اقدامات کرنے سے نہیں روکتا جو مستقبل کی کسی بھی ذمہ داری کے لیے قانون کے تحت ان کے لیے کھلے ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی گئی۔